

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (۳۱) قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (۳۲) لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ (۳۳) مُّسَوِّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (۳۴) فَاخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (۳۵) فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (۳۶) وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (۳۷) وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ (۳۸) فَتَوَلَّىٰ بِرُكْبِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (۳۹) فَآخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (۴۰) وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (۴۱) مَا تَدْرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرِّمِيمِ (۴۲) وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ (۴۳) فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَآخَذْتَهُمُ الصَّعِقَةَ وَهُمْ يَنْظُرُونَ (۴۴) فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتْتَصِرِينَ (۴۵) وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ (۴۶) وَالسَّمَاءَ بَيْنَهُمَا بَايَدٌ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (۴۷) وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهَدُّونَ (۴۸) وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۴۹) فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ ط إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (۵۰) وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (۵۱) كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (۵۲) اتَّوَصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (۵۳) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ (۵۴) وَذَكَرْ فَإِنَّ الدِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (۵۵) وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (۵۶) مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ (۵۷) إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (۵۸)

ستا کیسواں پارہ: قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

ابراہیم علیہ السلام نے کہا، اے بھیجے ہوئے فرشتو! کیسے آنا ہوا؟ (31) انہوں نے کہا بے شک ہم مجرموں کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (32) تاکہ ہم اُن پر وہ مٹی کے گولے برسائیں۔ (33) جو رب کی طرف سے حد سے گزرنے والوں کے لئے مخصوص ہیں۔ (34) پس ہم نے مومنوں کو نکال لیا۔ (35) پھر ہمیں پوری آبادی میں ایک سچے مسلمان کے سوا کوئی گھرنہ ملا۔ (36) اور ہم نے اس میں دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے ایک آیت نشانی چھوڑ دی۔ (37) اور موسیٰ میں، جب ہم نے اُسے فرعون کی طرف واضح دلیل دے کر بھیجا۔ (38) پس اُس نے روگردانی کی قوت کے ساتھ اور موسیٰ کو ساحرا اور مجنوں کہا۔ (39) پس ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو غرقاب کر دیا اور وہ قصور وار تھا۔ (40) اور عاد کی قوم میں یہ نشانی چھوڑی کہ ہم نے اُس پر تباہ کن آندھی بھیجی۔ (41) وہ جس پر آتی اُسے گلی سڑی ہڈی کی طرح کئے بغیر نہ چھوڑتی۔ (42) اور ثمود میں یہ نشانی رکھی کہ جب اُن سے کہا گیا ایک مدت تک فائدہ اٹھا لو۔ (43) انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو انہیں بجلی کی کڑک نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ (44) اُن میں کھڑا ہونے کی استطاعت نہ تھی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والے تھے۔ (45) اور اس سے قبل نوح کی قوم بہت نافرمان تھی۔ (46) اور ہم نے آسمان اپنی قوت و ہنر سے بنایا اور بے شک ہم ہی اُسے وسعت دینے والے ہیں۔ (47) اور زمین کو ہم نے اُس کا فرش بنایا اور کتنا اچھا ہم بچھانے والے ہیں۔ (48) اور ہر تخلیق ہم نے جوڑا جوڑا بنائی تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ (49) پس تم اللہ کی طرف دوڑو۔ بے شک میں تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ (50) اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ۔ بے شک میں اُس سے تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ (51) اسی طرح اُن سے پہلے کوئی رسول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے ساحرا یا مجنوں نہ کہا ہو۔ (52) کیا اُن سے پہلوں نے انہیں اس کی وصیت کی ہے؟ بلکہ وہ لوگ سرکش ہیں۔ (53) پس آپ اُن سے منہ پھیر لیں آپ پر کوئی الزام نہیں۔ (54) پس آپ سمجھائیں شاید مومنوں کو سمجھانا فائدہ دے جائے۔ (55) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو فقط اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ (56) میں اُن سے کوئی رزق نہیں مانگتا۔ نہ میں چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلایا جائے۔ (57) بے شک اللہ ہی ہے جو رزاق ہے۔ قوت والا متانت والا۔ (58)

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعِجِلُونَ (۵۹) فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (۶۰)

۵۲ سورة الطور مکی سورة ... کل آیات ۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالتُّورِ (۱) وَكِتَابٍ مُسْطُورٍ (۲) فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ (۳) وَالْيَتِ الْمَعْمُورِ (۴) وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ (۵) وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ (۶) إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (۷) مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ (۸) يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَورًا (۹) وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سِيرًا (۱۰) فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ (۱۱) الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ (۱۲) يَوْمَ يَدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً (۱۳) هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (۱۴) أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ (۱۵) اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ طَإِنَّمَا تُجْرُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۶) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ (۱۷) فَكَيْهَيْنَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّهْمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (۱۸) كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۹) مُتَكَبِّرِينَ عَلَى سُورٍ مَّصْفُوفَةٍ وَرَوَّحْنَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (۲۰) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ط كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهينٌ (۲۱) وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (۲۲) يَتَنَزَّعُونَ فِيهَا كَأَسَا لَا لَعُوَ فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ (۲۳) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكُونٌ (۲۴) وَقَبِلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (۲۵) قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ (۲۶) فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّنَا عَذَابَ السَّمُومِ (۲۷)

بے شک جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انہیں بھی ان کے ساتھیوں کی طرح حصہ ملے گا۔ پس وہ جلدی نہ کریں۔ (59) کافروں کے لئے خرابی ہے اُس دن جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (60) (52).....سُورَةُ الطُّورِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طور کی قسم۔ (1) اور نوشتہ کتاب کی قسم، (2) جو کھلے اوراق پر لکھی ہوئی ہے۔ (3) اور بیت المعمور کی قسم۔ (4) بلند چھت کی قسم۔ (5) اور پُر جوش سمندر کی قسم۔ (6) تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہوگا۔ (7) اُسے نالنے والا کوئی نہیں۔ (8) جب آسمان تھر تھرا کر کانپ اُٹھے گا (9) اور پہاڑ چلیں گے جیسے سرکتے ہیں۔ (10) اِس دن اُن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ (11) جو بیہودہ مشغلہ میں کھیلتے ہیں۔ (12) جس دن انہیں جہنم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا، دھکے مارتے ہوئے۔ (13) یہی ہے وہ آگ جس کا تم انکار کرتے تھے؟ (14) کیا یہ سحر ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟ (15) اِس میں داخل ہو جاؤ۔ برداشت کرو یا نہ کرو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے۔ (16) بے شک متقی جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ (17) وہ اپنے رب کی عطا، اور اپنے جہنم کے عذاب سے بچا لیئے جانے پر خوش ہوں گے۔ (18) نیک اعمال کے بدلے میں سیر ہو کر کھاؤ پیو۔ (19) وہ صف بستہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے اُن کے جوڑے بنا دیں گے۔ (20) اور مومنوں اور اُن کی پیروی کرنے والی اُن کی اولاد کو، ہم مرتبہ کر دیں گے اور اُن کے اعمال میں کوئی کمی نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال (اپنی کمائی) کا گروہی ہے۔ (21) اور ہم انہیں بکثرت پھل اور گوشت دیں گے، جس کے وہ مُتمنی ہیں۔ (22) وہ بڑھ کر پیالے پکڑ رہے ہوں گے۔ اِس ذوق و شوق میں کوئی ناشائستگی اور گناہ کا شائبہ نہ ہو گا۔ (23) اُن کے ارد گرد غلمان (کیٹرر) پھر رہے ہوں گے جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ (24) اور وہ آپس میں استفسار کریں گے۔ (25) اُن کا جواب ہوگا، بے شک ہم دنیا میں اپنے اہلخانہ پر مُشفق تھے۔ (26) پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلسا دینے والی لُو کے عذاب سے بچا لیا۔ (27)

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ط إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (۲۸) فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ
وَلَا مَجْنُونٍ (۲۹) أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونِ (۳۰) قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ
مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ (۳۱) أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ (۳۲) أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ
بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ (۳۳) فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ (۳۴) أَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ
هُمْ الْخَالِقُونَ (۳۵) أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ (۳۶) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ
رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيِّرُونَ (۳۷) أَمْ لَهُمْ سُلْمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعَهُمْ بِسُلْطَنٍ
مُبِينٍ (۳۸) أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبُنُونَ (۳۹) أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ (۴۰) أَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (۴۱) أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ط فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ
الْمَكِيدُونَ (۴۲) أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ط سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۴۳) وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا
مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (۴۴) فَذَرَهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ
يُصْعَقُونَ (۴۵) يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (۴۶) وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا
عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (۴۷) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَ
سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (۴۸) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (۴۹)

۵۳ سورة النجم مکی سورة ... کل آیات ۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (۱) مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (۲) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (۳)

بے شک اس سے پہلے ہم اُسے ہی پکارتے تھے بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔ (28) شکر کرو کہ آپ اپنے
رب کی مہربانی سے نہ کاہن ہیں نہ مجنون ہیں۔ (29) کیا وہ اسے شاعر کہتے ہیں۔ اب ہم بھی منتظر ہیں کہ وہ بھی حادثات
زمانہ سے دوچار ہوں۔ (30) آپ کہو، تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ (31) کیا اُن کی عقلیں انہیں اس
بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ ہیں ہی سرکش؟ (32) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے (قرآن)؟ بلکہ وہ ایمان نہیں
لاتے۔ (33) پھر وہ اس طرح کی ایک بات لے آئیں، اگر وہ سچے ہیں۔ (34) کیا وہ پیدا کئے گئے ہیں یا وہ اپنے خود
خالق ہیں؟ (35) کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ وہ یقین نہیں کرتے۔ (36) کیا ان کے پاس
تیرے رب کے خزانے ہیں یا وہ رب کے داروغہ ہیں؟ (37) کیا اُن کے لئے کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ سنتے ہیں؟
اُن کے سننے والے کو چاہیے کہ وہ روشن دلیل لے کر آئے۔ (38) کیا اُس کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے ہیں؟ (39) کیا
آپ ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہو جس کے تاوان کے بوجھ تلے وہ دبے جاتے ہیں؟ (40) کیا ان کے پاس غیب کا علم
ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں؟ (41) کیا وہ کسی مکاری کا ارادہ رکھتے ہیں؟ کافر ہی مکاری میں پھنسیں گے۔ (42) کیا ان کا
اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اُس کی ذات اُس سے مبرا ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (43) اگر وہ آسمان سے
کوئی ٹکڑا گرتا دیکھ لیں تو وہ اسے تہہ بہ تہہ جما ہوا بادل کہتے ہیں۔ (44) انہیں چھوڑ دو کہ وہ اپنا وہ دن پالیں، جب وہ بے
ہوش کر دیئے جائیں گے۔ (45) جب اُن کی مکاری کام آئے گی، نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔ (46) ظالموں کے لئے اس
کے علاوہ عذاب ہے۔ لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔ (47) آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کریں۔ آپ ہماری آنکھوں
میں ہیں (ہماری نگہبانی میں ہیں) اور اپنے رب کی حمد کریں صبح سو کر اپنے اٹھنے کے بعد (48) اور رات میں بھی حمد بیان
کریں ستاروں کے مانند پڑنے تک۔ (فجر کی نماز پڑھیں اور رات کی نماز پڑھیں ستارے مانند پڑنے تک)۔ (49)

(53).....سُورَةُ النَّجْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ماند پڑتے ہوئے ستاروں کی قسم (1) تمہارا دوست نہ بہکا اور نہ بھٹکا (2) اور وہ اپنی خواہش پہ بات نہیں کرتا (3)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (۲) عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (۵) ذُو مِرَّةٍ ط فَاسْتَوَىٰ (۶) وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ (۷) ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ (۸) فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ (۹) فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ (۱۰) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ (۱۱) أَفَتَسْمُرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ (۱۲) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ (۱۳) عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ (۱۴) عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ (۱۵) إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ (۱۶) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ (۱۷) لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ (۱۸) أَفَرَأَىٰ يَوْمَ اللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ (۱۹) وَمِنَوَةَ الثَّالِثَةَ الْآخِرَىٰ (۲۰) أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ (۲۱) تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ (۲۲) إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَإِبْرَاهِيمُ كَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ط إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ (۲۳) أَمْ لِلإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ (۲۴) فَلِللَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ (۲۵) وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ (۲۶) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمُونُ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ (۲۷) وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ط إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۲۸) فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (۲۹) ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ط إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ (۳۰) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ (۳۱) الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ط إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ط هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اتَّقَىٰ (۳۲)

وہ صرف وہ بات کرتا ہے جس کی اُسے وحی کی جاتی ہے۔ (4) مضبوط اعضاء کے مالک نے اُسے علم دیا ہے۔ (روح القدس) (5) وہ طاقتور ہے۔ پھر وہ کھڑا ہوا۔ (6) اور وہ افقِ اعلیٰ کے ساتھ تھا۔ (7) پھر وہ قریب ہوا۔ پس وہ قریب ہوا۔ (8) اتنا قریب کہ دو کمان (دوقوس ابرو) یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ (9) پس اُس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو بھی وحی کی۔ (10) جو اللہ کے بندے نے دیکھا اس کے دل نے مان لیا۔ (11) جو اس نے دیکھا اُس پر تم اختلاف کرتے ہو۔ (12) اور تحقیق اُس نے اُسے دوسری بار اُترتے دیکھا۔ (13) سدرۃ المنہبہ کے پاس۔ (14) جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ (15) جب سدرہ پر چھارہا تھا جو بھی چھارہا تھا۔ (16) نہ آنکھ ٹیڑھی ہوئی اور نہ سرکش ہوئی (نہ آنکھ متحیر ہوئی اور نہ فرط شوق میں بے قابو ہوئی)۔ (17) تحقیق اِس نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں میں سے ایک نشانی دیکھی۔ (18) کیا تم نے لات اور عُرْوٰی دیکھے ہیں۔ (19) اور تیسرے آخری منات کو۔ (20) یہ سب مونث ہیں۔ کیا تمہارے لیے مرد ہیں اور اُس کے لئے عورتیں ہیں۔ (21) یہ بانٹ بڑی بے دھنگی ہے۔ (22) یہ تو محض نام ہیں جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری۔ وہ اپنے گمان، اور اپنی ذاتی خواہش کی پیروی کرتے ہیں۔ تحقیق اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ (23) کیا انسان جس چیز کی خواہش کرے وہ اُسے مل جاتی ہے؟ (24) اور اول و آخر اللہ ہی کے لئے ہیں۔ (25) اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی شفاعت کچھ فائدہ نہیں دیتی مگر جسے بعد میں اللہ اجازت دے، پسند کرے اور راضی ہو۔ (26) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ ضرور فرشتوں کے نام عورتوں جیسے رکھتے ہیں۔ (27) اور انہیں اِس کا کوئی علم نہیں۔ محض گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور گمان حقیقت کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ (28) جو ہماری یاد سے بیگانہ، اور دنیاوی زندگی کا طلبگار ہو، آپ اُسے نظر انداز کریں۔ (29) یہ ہے ان کے علم کی رسائی۔ بے شک تیرا رب جانتا ہے، کون گمراہ، اور کون ہدایت یافتہ ہے۔ (30) آسمانوں اور زمین کی ہر شے کا اللہ مالک ہے، تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو اُن کے اعمال کا بدلہ دے اور اچھائی کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو جزا دے۔ (31) جو لوگ بڑے گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں رب ان کی سہواً سرزد ہونے والی چھوٹی چھوٹی لغزشیں معاف کر دیتا ہے۔ وہ تمہیں تمہاری بیدارش سے اور تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے جانتا ہے تم خود کو پاکیزہ نہ سمجھو۔ اُسے معلوم ہے کون متقی ہے۔ (32)

أَفَرَأَيْتَ الَّتِي تَوَلَّى (۳۳) وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى (۳۴) أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوْ
 يَرَى (۳۵) أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى (۳۶) وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (۳۷) أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
 وِزْرَ أُخْرَى (۳۸) وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (۳۹) وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى (۴۰) ثُمَّ
 يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى (۴۱) وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى (۴۲) وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ
 وَأَبْكَى (۴۳) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (۴۴) وَأَنَّهُ خَلَقَ الزُّوجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى (۴۵) مِنْ نُطْفَةٍ
 إِذَا تُمْنَى (۴۶) وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشَاءَ الْأُخْرَى (۴۷) وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى (۴۸) وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ
 الشِّعْرَى (۴۹) وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَانَ الْأُولَى (۵۰) وَتَمُودَ أَفْئِمَّا بَقِي (۵۱) وَقَوْمَ نُوحٍ مَنْ
 قَبْلُ ط إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى (۵۲) وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى (۵۳) فَغَشَّهَا مَا
 غَشَّى (۵۴) فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكَ تَتَمَارَى (۵۵) هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذْرِ الْأُولَى (۵۶) أَرَأَيْتَ
 الْأَزْفَةَ (۵۷) لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ (۵۸) أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ
 تَعْجَبُونَ (۵۹) وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ (۶۰) وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ (۶۱) فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا
 (آیت سجدہ) (۲۲)

۵۴ سورة القمر مکی سورة ... کل آیات ۵۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ (۱) وَاِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ
 مُسْتَمِرٌّ (۲) وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقَرٌّ (۳) وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْآبَاءِ مَا
 فِيهِ مُزْدَجَرٌ (۴) حِكْمَةٌ مَبَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النَّذْرُ (۵) فَتَوَلَّى عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ
 نَكِرٍ (۶)

تم نے دیکھا جس نے منہ موڑا۔ (33) اور تھوڑا مال دیا اور پھر بند کر دیا۔ (34) کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے۔ پس
 وہ دیکھ رہا ہے۔ (35) کیا اُسے خبر نہیں دی گئی کہ موسیٰ کے صحیفوں میں کیا ہے؟ (36) اور ابراہیم علیہ السلام جس نے وفا
 کی (خواب پورا کیا) (37) جان رکھو کوئی فقی (جس نے اپنا بوجھا اٹھا رکھا ہو) دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ (38) اور یہ
 کہ انسان جتنی سعی کرتا ہے اتنا ہی اُس کا ہے۔ (یعنی جتنی نیکیاں کرے گا وہی اُس کی ہوں گی) (39) اور یہ کہ اس کی
 کمائی عنقریب دیکھی جائے گی۔ (40) پھر اُسے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (41) اور یہ کہ تیرے رب کی طرف ہی
 تیری منتہا ہے۔ (42) وہی ہنساتا ہے اور وہی زلاتا ہے۔ (43) وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔ (44) وہی ہے
 جس نے مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کیا، (45) ایک نطفہ سے جب وہ ڈالا گیا۔ (46) اور یہ کہ اُسی پر دوبارہ جی اٹھنا
 موقوف ہے۔ (47) وہی ہے جس نے نئی کیا۔ (48) اور وہی شعری ستارے کا رب ہے۔ (49) اور وہی ہے جس نے
 قدیم عاد کو ہلاک کیا۔ (50) اور ثمود کو باقی نہ چھوڑا، (51) اور اس سے قبل نوح کی قوم کو۔ بے شک وہ انتہائی ظالم اور
 سرکش تھے۔ (52) اور اونٹنی ہونے والی بستیوں کو دے مارا۔ (53) پھر ہم نے اُن کو ڈھانپ دیا۔ جس نے ڈھانپ
 دیا۔ (54) پس کیا اسی لئے تو اپنے رب کی نعمت پر شک کرے گا؟ (55) یہ بھی پہلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے
 والا ہے۔ (56) قریب آنے والی قریب آگئی۔ (قیامت) (57) تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی مصیبت دور کرنے والا
 نہیں (قیامت سے بچانے والا نہیں) (58) کیا اس بات سے تمہیں تعجب ہوتا ہے؟ (59) اور تم ہنستے ہو، اور روتے
 نہیں۔ (60) اور تم غافل ہو۔ (61) پس اللہ کو سجدہ کرو اور اُس کی عبادت کرو۔ (62)

(54)..... سُورَةُ الْقَمَرِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قیامت کی گھڑی قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا۔ (1) اور اگر وہ کوئی نشانی (آیت) دیکھیں تو منہ دوسری طرف کر لیتے
 ہیں اور کہتے ہیں یہ جادو ہے، جو ہوتا رہتا ہے۔ (2) انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتے رہے۔ اور ہر
 کام کی ایک انتہا ہوتی ہے۔ (3) اُن کو تمام باتیں پہنچ گئی ہیں، جن میں قوموں کے انجام سے ڈرایا (آگاہ) کیا گیا
 ہے۔ (4) مگر ان ڈراؤنی باتوں کا کیا فائدہ ہوا۔ (5) جس دن بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے۔ (6)

خَشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنتَشِرٌ (۷) مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ط
يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (۸) كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ
وَازْدَجَرَ (۹) فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰) فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ
مُنْهَمِرٍ (۱۱) وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (۱۲) وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ
الْوَاحِ وَدُسِرِ (۱۳) تَجَرَّى بِاعْيُنِنَا جَزَاءَ لَمَنِ كَانَ كُفِرَ (۱۴) وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ
مُدْكِرٍ (۱۵) فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ (۱۶) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُدْكِرٍ (۱۷) كَذَبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ (۱۸) إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ (۱۹) تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ (۲۰) فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِي وَنُذْرٍ (۲۱) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ (۲۲) كَذَبَتْ ثَمُودُ
بِالنُّذْرِ (۲۳) فَقَالُوا آبَشْرًا مَنَا وَاحِدًا تَتَّبِعَهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (۲۴) أَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ
مِنْ مَبِينَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ (۲۵) سَيَعْلَمُونَ عَذَابَ الْكَذَّابِ الْأَشِرِّ (۲۶) إِنَّا مُرْسَلُونَ
النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ (۲۷) وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ
مُحْتَضِرٌ (۲۸) فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (۲۹) فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ (۳۰) إِنَّا
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (۳۱) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ (۳۲) كَذَبَتْ قَوْمٌ لُوطٍ مِ الْبُنْدُورِ (۳۳) إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ
ط نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ (۳۴) نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ط كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ (۳۵)

اُس دن اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور وہ اپنی قبروں سے نکل کر ٹڈی دل کی طرح پھیل جائیں گے۔ (7)
بلانے والی آواز پر اُس کی طرف دوڑتے ہوئے۔ کافر کہیں گے آج بہت مشکل دن ہے۔ (8) اُن سے پہلے نوح کی
قوم نے جھٹلایا۔ اور ہمارے بندے کو جھٹلایا اور اُسے مجنوں اور ڈرایا ہوا کہا۔ (9) اُس نے اپنے رب سے دعا کی
میں ہار گیا ہوں۔ میری مدد کر۔ (10) پس ہم نے آسمان سے پانی کے بند دروازے کھول دیئے۔ (11) اور زمین
کے چشموں کو جاری کر دیا۔ پھر پانی سے پانی مل گیا۔ ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا۔ (12) اور ہم نے اُسے
تختوں اور میٹھوں والی کشتی میں سوار کیا۔ (13) جو ہماری آنکھوں کے سامنے رواں تھی۔ یہ جزا ہے اُس کی جس کی
نافرمانی کی گئی۔ (14) اور تحقیق ہم نے اُسے ایک آیت (نشانی) بنا کر چھوڑ دیا۔ پھر کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل
کرے؟ (15) پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ (16) اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا۔
پس کوئی ہے جو ذکر کرے؟ (17) قوم عادی جھٹلایا پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟ (18) بے شک ہم نے اُن پر
بُرے دن کی ایسی آندھی بھیجی جو مسلسل چلتی رہی۔ (19) پھر وہ ایسے پڑے تھے جیسے جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور
کے تنے۔ (20) پس میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ (21) اور تحقیق ہم نے قرآن کے ذکر کو آسان بنا دیا۔ ہے کوئی
جو ذکر کرے۔؟ (نصیحت حاصل کرے) (22) ثمود نے میرے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ (23) انہوں نے کہا، کیا
ہم اپنوں میں سے ایک بشر (آدمی) کی پیروی کریں؟ بے شک یہ ضرور ہماری گمراہی اور پاگل پن ہوگا۔ (24) ہم
میں سے صرف اُسی پر ذکر نازل کیا جانا تھا؟ بلکہ وہ جھوٹا اور خود پسند ہے۔ (25) انہیں جلد معلوم ہو جائے گا کون جھوٹا
اور خود پسند ہے۔ (26) بے شک اونٹنی اُن کی آزمائش کے لئے اتاری گئی، کہ وہ اس کا خیال رکھیں، اور صبر
کریں۔ (27) انہیں مطلع کر دیں کہ اُن کے درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے والا مستوجب
سزا ہوگا۔ (28) پس انہوں نے اپنے ساتھی کو بولا یا اور اس نے زیادتی کر کے اُس اونٹنی کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹ
دیں۔ (29) پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟ (30) ہم نے اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ مالی کی سوکھی روندی ہوئی
باڑ کی طرح ہو گئے۔ (31) اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان بنا دیا۔ پس ہے کوئی جو ذکر کرے؟ (32)
لوط کی قوم نے میرے ڈرانے والے کو جھٹلایا۔ (33) ہم نے اُن پر پتھر پلے آندھی بھیجی سوائے لوط کی آل جسے ہم
نے صبح بچا لیا۔ (34) یہ ہماری طرف سے اُن پر نعمت تھی۔ اسی طرح ہم شکر گزاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (35)

قال فما خطبكم (۲۷)

649

سورة الرحمن (۵۵)

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالْأَنْذَرِ (۳۶) وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ (۳۷) وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ (۳۸) فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ (۳۹) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (۴۰) وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (۴۱) كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ (۴۲) أَكْفَارَكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ (۴۳) أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرُونَ (۴۴) سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ (۴۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهِي وَآمُرُ (۴۶) إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (۴۷) يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ طُوقُوا مَسَّ سَقَرَ (۴۸) إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (۴۹) وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ مُبْصِرٍ (۵۰) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (۵۱) وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ (۵۲) وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌّ (۵۳) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (۵۴) فِي مَقْعَدِ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ (۵۵)

۵۵ سورة الرحمن مدنی سورة ... کل آیات. ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (۲) خَلَقَ الْإِنْسَانَ (۳) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴) الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (۵) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (۶) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (۷) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (۸) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹)

650

سورة الرحمن (۵۵)

قال فما خطبكم (۲۷)

اور تحقیق ہم نے انہیں اپنی گرفت سے ڈرایا۔ تو وہ میرے ڈرانے والے سے جھگڑنے لگے۔ (36) اور تحقیق انہوں نے لوٹا (علیہ السلام) کے مہمانوں کو برے طریقے سے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں۔ پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ (37) اور تحقیق صبح سویرے ان پر دائمی عذاب ہونا ٹھہر گیا۔ (38) پس میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ (39) اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا تو کیا کوئی ذکر کرنے والا ہے؟ (نصیحت حاصل کرنے والا) (40) اور تحقیق آل فرعون کے پاس ڈرانے والے آئے۔ (41) انہوں نے ہماری ساری آیتوں کو جھٹلایا پس انہیں غالب اور مقتدر کی پکڑ نے پکڑ لیا۔ (42) کیا کا فر تمہارے دوستوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے صحیفوں میں کوئی برأت) نجات موجود ہے؟ (43) کیا وہ کہتے ہیں، انہیں مدد دی جائے گی؟ (44) عنقریب ان کی جماعت ہار جائے گی۔ اور وہ پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے۔ (45) بلکہ قیامت کی گھڑی کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور قیامت کی گھڑی بڑی سخت اور بڑی تلخ ہے۔ (46) بے شک مجرم گمراہی اور جہالت میں ہیں۔ (47) جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔ اب جہنم سے ملنے کا مزہ چکھو۔ (48) بے شک ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔ (49) اور ہمارا صرف یہ ایک حکم ہے جیسے دیکھنے والی آنکھ کا جھپکنا۔ (50) اور تحقیق ہم نے تمہارے ہم پیالہ (ہم مشرب) کتنے ہلاک کر دیئے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (51) جو بھی بات کی ہے وہ صحیفوں میں ہے۔ (52) اور سب چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔ (53) بے شک متقی باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (54) صاحب قدرت بادشاہ کے ہاں سچائی کے مقام پر۔ (55)

(55).....سُورَةُ الرَّحْمَنِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الرحمن (1) رحمن نے سکھایا قرآن۔ (2) بنایا انسان۔ (3) دیا علم البیان۔ (4) سورج اور چاند کو حساب سے رکھا۔ (5) جھاڑیوں اور درختوں کو سجدہ ریز کیا۔ (6) آسمان کو بلند کیا اور اُس میں توازن رکھا۔ (7) کیا آسمان نے کبھی اپنا توازن کھوایا؟ (8) تم انصاف کے ساتھ پورا تو لو اور تول میں کمی نہ کرو (تراز کو متوازن رکھو)۔ (9)

وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (۱۰) فِيهَا فَآكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ (۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ (۱۲) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۱۳) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
كَالْفَخَّارِ (۱۴) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَارٍ (۱۵) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۱۶) رَبُّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (۱۷) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۱۸) مَرَجَ الْبُحْرَيْنِ
يَلْتَقِيانِ (۱۹) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيانِ (۲۰) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۲۱) يَخْرُجُ مِنْهُمَا
الطُّلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (۲۲) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۲۳) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ (۲۴) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۲۵) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶) وَيَبْقَى وَجْهَ رَبِّكَ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۲۷) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۲۸) يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
طَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (۲۹) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۳۰) سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّةَ
الضَّقَلَنِ (۳۱) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۳۲) يَمَعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا
مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا. لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ (۳۳) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا
تُكذِّبِينَ (۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَنِ (۳۵) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا
تُكذِّبِينَ (۳۶) فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا
تُكذِّبِينَ (۳۸) فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (۳۹) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا
تُكذِّبِينَ (۴۰) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَفْقَادِمِ (۴۱) فَبِأَيِّ آيَةِ
رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۴۲) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ (۴۳) يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
حَمِيمٍ إِنِ (۴۴) فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ (۴۵) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ (۴۶)

اُس نے مخلوق کے لئے زمین بنائی۔ (10) جس میں غلاف چڑھے پھل اور کھجوریں ہیں۔ (11) اور سوندھی خوشبو
والے بھوسے سمیت دانے ہیں۔ (12) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (13) انسان کو کھٹکتی مٹی
سے پیدا کیا (14) اور جن کو شعلے مارتی ہوئی آگ سے پیدا کیا۔ (15) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ
گے۔ (16) وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا پروردگار ہے۔ (17) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
ٹھٹھلاؤ گے۔ (18) اُس نے بحرین بنائے جو بظاہر آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ (19) لیکن اُن دونوں کے درمیان
ایک پردہ ہے۔ (20) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (21) اُن دونوں میں سے موتی اور
مونگے نکلتے ہیں۔ (22) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (23) سمندر میں اونچے اونچے پہاڑ
جیسے جہاز اُسی کے ہیں۔ (24) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (25) اُس میں ہر شے فانی
ہے۔ (26) صرف رب کی ذات ذوالجلال والا کرام امر ہے۔ (27) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ
گے۔ (28) آسمانوں اور زمین کی سب مخلوق اُسی سے ہی مانگتی ہے اور وہ روزانہ اُن کے کام کرتا ہے۔ (29) تم
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (30) اے زمین و آسمان کے باسیو ہم جلد ہی آپ کے لئے فارغ
ہوں گے۔ (31) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (32) اے گروہ جن وانس اگر ہمت ہے تو
زمین و آسمان کے کناروں سے باہر نکل جاؤ۔ تم ہرگز باہر نہیں نکل سکتے مگر قوت کے ساتھ۔ (33) تم اپنے پروردگار کی
کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (34) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا جس پر تم قابو نہ
پاسکو گے۔ (35) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (36) جب آسمان پھٹ کر سرخ کھال جیسا
سرخ گلاب ہو جائے گا۔ (37) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (38) اس دن کسی آدمی اور
جن سے اُس کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ (39) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ
گے۔ (40) مجرم اپنے چہروں، سے ہی پہچانے جائیں گے اور اپنی پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑے
جائیں گے۔ (41) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (42) یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے
تھے۔ (43) وہ جہنم اور گرم پانی میں چکر کھا رہے ہوں گے۔ (44) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ
گے۔ (45) جس نے اپنے رب کے رتبے سے خوف کھایا اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ (46)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۳۷) ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (۳۸) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۳۹) فِيهِمَا عَيْنِينَ تَجْرِيْنِ (۵۰) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۵۱) فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ (۵۲) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۵۳) مُتَكَبِّرِينَ عَلَى فُرُشٍ مِ بَطَانَتِهَا مِنْ أَسْتَبْرَقٍ طَوْجِنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۴) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۵۵) فِيهِنَّ قَصْرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (۵۶) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۵۷) كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (۵۸) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۵۹) هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (۶۰) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۶۱) وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ (۶۲) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۶۳) مُدْهَمَمَتَيْنِ (۶۴) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۶۵) فِيهِمَا عَيْنِينَ نَضَّاحَتَيْنِ (۶۶) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۶۷) فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (۶۸) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۶۹) فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حَسَنَاتٌ (۷۰) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۷۱) حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (۷۲) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۷۳) لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (۷۴) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۷۵) مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبَقَرِيٍّ حَسَانٍ (۷۶) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ (۷۷) تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۷۸)

۵۶ سورة واقعة مکی سورة ... کل آیات ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱) لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَادِبَةٌ (۲) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۳) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا (۴) وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (۵) فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا (۶) وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (۷) فَاصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ مَا اصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ (۸) وَاصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ مَا اصْحَبُ الْمُؤْمِنَةِ (۹)

تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (47) (دونوں پھلوں سے لدی) ڈالیوں والیاں۔ (48) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (49) ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔ (50) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (51) ان میں تمام پھل جوڑا جوڑا ہیں۔ (52) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (53) پھولوں پر تکیہ جن کا غلاف ریشم کا ہے اور دونوں جنتوں کے پھل جھکے ہوئے۔ (54) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (55) ان میں نیچی نگاہ والی (شرم و حیا والی) عورتیں ہیں جنہیں کسی انسان اور جن نے اس سے قبل نہیں دیکھا۔ (56) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (57) گویا کہ وہ یا قوت و مرجان ہیں۔ (58) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (59) کیا احسان کا بدلہ احسان کے سوا کچھ ہے؟ (60) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (61) ان جنتوں میں دو جنتیں اور ہیں۔ (62) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (63) دونوں گہری سبز ہیں۔ (64) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (65) ان میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہیں۔ (66) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (67) ان میں پھل، کھجور اور انار ہیں۔ (68) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (69) ان میں خوش جمال اور خوش خصال عورتیں ہیں۔ (70) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (71) خیام میں پردہ نشیں حوریں منتظر ہیں۔ (72) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (73) جنہیں اس سے قبل کسی جن وانس نے چھوا تک نہیں۔ (74) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (75) سبز پھولوں اور مُنقَشی چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوئے۔ (76) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو ٹھٹھلاؤ گے۔ (77) برکت والا ہے نام تمہارے رب کا جو جلال و اکرام والا ہے۔ (78)

(56)..... سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ (1) اُس کے واقع ہونے میں جھوٹ نہیں۔ (2) تہہ و بالا کرنے والی۔ (3) جب زمین زلزلہ سے ہلا دی جائے گی۔ (4) پھر پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ (5) پھر وہ پراگندہ غبار کی طرح ہو جائیں گے۔ (6) اور تم تین جماعتیں ہو جاؤ گے۔ (7) پس راست باز (دائیں بازو والے) کیا ہیں دائیں ہاتھ والے؟ (8) اور بائیں ہاتھ والے اور کیا ہیں بائیں ہاتھ والے؟ (9)

وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ (۱۰) أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (۱۱) فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ (۱۲) ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولِينَ (۱۳) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (۱۴) عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (۱۵) مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (۱۶) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّحَلَّدُونَ (۱۷) بَاكُونَ وَابْرَئِقُ وَكَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ (۱۸) لَا يَصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ (۱۹) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (۲۰) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (۲۱) وَحُورٌ عِينٌ (۲۲) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (۲۳) جَزَاءٌ مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۴) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهِمَا (۲۵) إِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا (۲۶) وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (۲۷) فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (۲۸) وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ (۲۹) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ (۳۰) وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ (۳۱) وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (۳۲) لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ (۳۳) إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً (۳۴) فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا (۳۵) عُرْبًا أُنثَرَاءً (۳۶) لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ (۳۸) ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولِينَ (۳۹) وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (۴۰) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (۴۱) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (۴۲) وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ (۴۳) لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (۴۴) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ (۴۵) وَكَانُوا يُصْرُؤْنَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ (۴۶) وَكَانُوا يَقُولُونَ إِذَا مِنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (۴۷) أَوِ ابَاؤُنَا الْأَوْلُونَ (۴۸) قُلْ إِنَّ الْأُولِينَ وَالْآخِرِينَ (۴۹) لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (۵۰) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ (۵۱) لَا كَلِمَٰةَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ رَّقُومٍ (۵۲) فَمَا لَتَوْنَ مِنْهَا الْبُطُونَ (۵۳) فَشَرِبُوا عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (۵۴) فَشَرِبُوا شَرِبَ الْهَيْمِ (۵۵) هَذَا نُزِّلَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (۵۶) نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (۵۷)

اور سبقت لے جانے والے سبقت لے جانے والے ہیں۔ (10) یہی ہیں جو مقرب ہیں۔ (11) نعمتوں کے باغوں میں۔ (12) سابقہ میں سے بے شمار لوگوں کی ایک بڑی جماعت۔ (13) اور آخری میں سے سب سے چھوٹی جماعت۔ (14) وہ سونے اور موتیوں سے مرصع تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔ (15) وہ اُن تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوں گے۔ (16) لڑکے ہمیشہ اُن کے طواف میں رہیں گے۔ (یعنی خادم لڑکے اُن کی خدمت میں ہمیشہ حاضر ہیں گے۔ (17) بیٹا لئے ہوئے لبریز جام کے ساتھ۔ (18) ایسی شراب جو نہ سر جو جھل کرے اور نہ بہکائے۔ (19) اور ایسے پھل جو اُن کو بھلے لگتے ہوں/ اُن کو پسند ہوں۔ (20) اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہوں۔ (21) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ (22) جیسے چھپے ہوئے موتی ہوں۔ (23) یہ اُن کے اعمالِ حسنہ کی جزا ہے۔ (24) وہاں نہ کوئی فضول بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ (25) صرف سلام ہی سلام بولا جائے گا۔ (26) اور داہنی ہاتھ والے کیا خوب ہیں داہنی ہاتھ والے؟ (27) وہ بغیر کانٹوں کی بیڑیوں کے درختوں میں (پھل کھا رہے) ہوں گے۔ (28) اور تہہ بہ تہہ کیلوں کے لنگر ہوں گے۔ (29) اور طویل چھاؤں (30) اور آبِ شہار۔ (31) اور کثیر پھل۔ (32) نہ قطع کیا ہو نہ منع کیا ہو اور درخت۔ (پھل) (33) اور بلند تختے (فرش)۔ (34) ہم نے انہیں اٹھان دی۔ خوب اٹھان (جو ان کی) (35) دو شیزائیں بنایا۔ (36) جو ان محبوبائیں (37) دائیں ہاتھ والوں کے لئے۔ (38) جو بے شمار اگلے لوگوں میں سے ہیں۔ (39) اور بے شمار پچھلے لوگوں میں سے (40) اور بائیں ہاتھ والے (مخالف، کافر) اور کیا ہیں بائیں ہاتھ والے؟ (41) وہ گر جھلسا دینے والی ہوا اور گرم کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔ (42) اور سیاہ دھوئیں کے سائے تلے۔ (43) جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ فرحت بخش۔ (44) بے شک وہ اس سے پہلے بڑی ناز و نعمت میں پلے تھے۔ (45) وہ عظیم گناہ پر اصرار کرتے تھے۔ (46) وہ کہتے تھے، جب ہم مر گئے اور مر کر خاک اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں لازماً اٹھایا جائے گا؟ (47) کیا ہمارے گزرے ہوئے باپ دادا کو بھی اٹھایا جائے گا؟ (48) آپ کہہ دو، بے شک تمہارے اگلوں اور پچھلوں کو بھی دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ (49) وہ ضرور جمع کئے جائیں گے، ایک مقررہ وقت پر جس دن کارب کو پتہ ہے۔ (50) اے جھٹلانے والے گمراہ لوگو۔ (51) تم ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ (52) پس کیوں اس سے اپنے پیٹ بھرو گے؟ (53) اور گرم پانی سے پیو گے۔ (54) اور اونٹ کا پینا پیو گے۔ (55) قیامت کے دن یہ اُن کی مہمانی کی جائے گی۔ (56) ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تم کیوں حق کی تصدیق نہیں کرتے؟ (57)

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ (۵۸) ء أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (۵۹) نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتِ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوبِينَ (۶۰) عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (۶۱) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَدْكُرُونَ (۶۲) أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ (۶۳) ء أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ (۶۴) لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (۶۵) إِنَّا لَمَغْرُمُونَ (۶۶) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (۶۷) أَفَرَأَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (۶۸) ء أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ (۶۹) لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ (۷۰) أَفَرَأَيْتُمْ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ (۷۱) ء أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ (۷۲) نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ (۷۳) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (۷۴) فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ النَّجْمِ (۷۵) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ (۷۶) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (۷۷) فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ (۷۸) لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (۷۹) تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (۸۰) أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ (۸۱) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ (۸۲) فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ (۸۳) وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ (۸۴) وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ (۸۵) فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (۸۶) تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۸۷) فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (۸۸) فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ (۸۹) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (۹۰) فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (۹۱) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْذِبِينَ الضَّالِّينَ (۹۲) فَنُزُلٌ مِّن حَمِيمٍ (۹۳) وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ (۹۴) إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (۹۵) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (۹۶)

دیکھو تم جو (نطفہ) پکاتے ہو۔ (58) کیا تم اُسے تخلیق کرتے ہو یا ہم تخلیق کرتے ہیں۔ (59) ہم نے تمہارے درمیان موت کا دن مقرر کیا اور ہم اس کام سے تھکتے نہیں۔ (60) کہ ہم تمہاری جگہ تم جیسی اور قوم لے آئیں اور تمہیں وہاں پیدا کر دیں (وہاں سے اٹھا دیں) جس کا تمہیں علم بھی نہ ہو۔ (61) اور تحقیق تم اپنی پہلی پیدائش جان چکے ہو۔ پھر تم تذکرہ کیوں نہیں کرتے۔ (62) دیکھو تم جو کھیتی بوتے ہو۔ (63) کیا تم کھیتی اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ (64) اگر ہم چاہیں تو اُس کھیتی کو ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم حیرت زدہ باتیں کرتے رہ جاؤ۔ (65) کہ بے شک ہم تاوان بھرنے والے لوگ ہیں۔ (66) بلکہ ہم محروم لوگ ہیں۔ (67) تم دیکھو یہ پانی جو تم پیتے ہو۔ (68) کیا تم نے اُسے بادل سے اتارایا ہم اتارتے ہیں۔ (69) اگر ہم چاہیں تو اُس پانی کو کڑوا کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے۔ (70) دیکھو یہ آگ جو تم سُلاگتے ہو۔ (71) کیا تم نے اس کے درختوں کو اٹھایا (پیدا کیا) یا ہم اٹھاتے ہیں۔ (72) ہم نے اُسے نصیحت اور مسافروں کے لئے فائدہ بنایا۔ (73) پس اپنے رب العظیم کے نام کی تسبیح کر۔ (74) پس میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ (75) اور بے شک یہ ایک بڑی قسم ہے جسے تم نہیں جانتے۔ (76) بے شک یہ قرآن کریم ہے۔ (77) ایک لکھی ہوئی کتاب میں۔ (78) اُسے صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں (مطہرہ لوگ) (79) اُسے تمام جہانوں کے رب نے نازل کیا ہے۔ (80) تو کیا پھر تم اس حدیث کو نہیں مانتے (81) اور تم جھٹلانے کو اپنی روزی بناتے ہو۔ (82) جب جان حلق میں آن لگی (83) تب تم دیکھتے ہو۔ (84) اُس وقت تم میں سے ہم اُس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔ (85) اگر اللہ کی مشیت سے تم آزاد ہو۔ (86) تو تم کیوں نہیں اسے لوٹا لیتے (جان دوبارہ کیوں نہیں ڈال لیتے) اگر تم سچے ہو۔ (87) پس جو مقربین میں سے ہو۔ (88) اُس کے لئے فرحت، خوشبو (ریحان) اور نعمتوں والے باغات ہیں۔ (89) اور اگر مرنے والا دائیں طرف والا ہو/راست باز ہو۔ (90) تو اُس کے لئے دائیں ہاتھ کی جماعت کی طرف سے سلامتی ہے۔ (91) اور اگر مرنے والا جھٹلانے والوں میں سے/گمراہ لوگوں میں سے ہو۔ (92) تو اُس کی مہمانی/خاطر داری گرم پانی سے کی جائے گی۔ (93) اور اسے دوزخ کے حوالے کیا جائے گا۔ (94) بے شک یہ حق الیقین ہے۔ (95) پس حمد بیان کریں، اپنے رب عظیم کی۔ (96)

۵۷ سورة الحديد مدنی سورة ... كل آیات. ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (۱) لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يُحِی وَيُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲) هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ (۳) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ ط
یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ
اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (۴) لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ . وَالِی اللّٰهُ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ (۵) یُوَلِّجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ط وَهُوَ عَلِیْمٌ بِمِ بَدَاةِ
الصُّدُوْرِ (۶) اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِیْنَ فِیْهِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ (۷) وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اٰخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (۸) هُوَ الَّذِیْ یَنْزِلُ عَلٰی عَبْدِهِ اٰیٰتٍ مِّمَّنَّ
لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النَّوْرِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِیْمٌ (۹) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا
فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرٰثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لَا یَسْتَوِی مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
وَقَتْلَ ط اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ مَّ بَعْدُ وَقَتْلُوا ط وَكَلَّا وَعَدَّ اللّٰهُ
الْحُسْنٰی ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (۱۰) مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فِیْضِعْفَهُ لَهُ
وَلَهُ اَجْرٌ كَرِیْمٌ (۱۱) یَوْمَ تَرٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُورُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ
بُشْرٰكُمُ الْیَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِیْمُ (۱۲)

(57).....سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آسمانوں اور زمین کی ہر شے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (دانا ہے)۔ (1) آسمانوں اور زمین کی
بادشاہت اسی کی ہے۔ وہ زندگی اور موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (2) اول بھی وہی ہے اور آخر بھی وہی
ہے۔ ظاہر بھی وہی ہے اور باطن بھی وہی ہے۔ اور اُسے ہر شے کا علم ہے۔ (3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
6 دنوں میں تخلیق کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار اختیار کیا (عرش پر چڑھ گیا)۔ زمین میں جو جاتا ہے اور جو باہر نکلتا ہے اور
آسمان سے جو نازل ہوتا ہے اور جو چڑھتا ہے اُسے علم ہے۔ اور تم جہاں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ اور تم جو
کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔ (4) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُس کے لئے ہے۔ اور تمام معاملات کو اللہ کی طرف ہی
لوٹ جانا ہے۔ (5) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھید خوب جانتا
ہے۔ (6) اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کا دیا ہوا خرچ کرو پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (اللہ
کے دیئے ہوئے مال میں سے) خرچ کیا تو اُن کے لئے بہت بڑا اجر ہوگا۔ (7) اور تمہیں کیا ہے کہ جب اللہ کا رسول
تمہیں تمہارے رب پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے تم اللہ اور رسول پر ایمان نہیں لاتے جب کہ وہ تم سے پہلے ہی عہد
لے چکا ہے، اگر تم مومن ہو۔ (8) وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات نازل کرتا ہے۔ تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے
نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور بے شک اللہ تمہارے لئے معاف کرنے والا مہربان ہے۔ (9) اور تمہیں کیا ہے کہ
تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے۔ تم میں سے جس نے فتح سے
پہلے (فتح مکہ سے پہلے) خرچ کیا اور جس نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا اُن کا رتبہ (اجر) برابر نہیں اور اللہ کے
تمام وعدے بہترین ہیں۔ اور تم جو کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ (10) ہے کوئی جو اللہ کو قرض حسند دے اور اللہ اُسے دوگنا کر
دے اور اُس کے لئے بہت کرم والا اجر ہے۔ (11) جس دن مومن مردوں اور عورتوں کے آگے (اور دائیں) تم اُن
کے نور کو چلتے دیکھو گے اور اُن کے دائیں ہاتھ میں اُن کی خوشخبری ہوگی۔ آج کے دن ایسے باغات ہیں جن کے نیچے
نہریں رواں ہیں۔ وہ اُن باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے (12)

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا وَانفَيْسُ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ط فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ط بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳) ينادونهم ألم نكن معكم ط قائلوا بلى ولكنكم فتنتم أنفسكم وتربصتم وارتبتم وعرّتكم الأمانى حتى جاء أمر الله وعرّكم بالله العرور (۱۴) فاليوم لا يؤخذ منكم فدية ولا من الذين كفروا ط ماؤكم النار ط هي مولاكم ط وبئس المصير (۱۵) ألم يان للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل من الحق ولا يكونوا كالذين أوتوا الكتاب من قبل فطال عليهم الأمد فقست قلوبهم ط وكثير منهنم فسقون (۱۶) اعلموا أن الله يحيى الأرض بعد موتها ط قد بينا لكم الآيات لعلكم تعقلون (۱۷) إن المصدقين والمصدقات وأقرضوا الله قرضاً حسناً يضاعف لهم ولهم أجر كريم (۱۸) والذين آمنوا بالله ورسله أولئك هم الصديقون والشهداء عند ربهم ط لهم أجرهم ونورهم ط والذين كفروا وكذبوا بائناً أولئك أصحاب الجحيم (۱۹) اعلموا أنما الحياة الدنيا لعب ولهو وزينة وتفاخرم بينكم وتكاثر في الأموال والأولاد ط كمثل غيث أعجب الكفار نباته ثم يهيج فتراه مصفراً ثم يكون حطاماً ط وفي الآخرة عذاب شديد ومغفرة من الله ورضوان ط وما الحياة الدنيا إلا متاع الغرور (۲۰) سابعوا إلى مغفرة من ربكم وجنة عرضها كعرض السماء والأرض أعدت للذين آمنوا بالله ورسله . ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء ط والله ذو الفضل العظيم (۲۱)

اس دن منافق مرد اور عورتیں ایمان لانے والوں سے کہیں گی، ایک نظر ہماری طرف کہ ہم تمہاری روشنی پالیں۔ وہ کہیں گے اپنے پیچھے جا کر اپنی روشنی تلاش کرو۔ پس اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دی جائے گی جس کا ایک دروازہ ہوگا جس کے باطن میں رحمت ہوگی اور جس کے ظاہر/باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ (13) وہ انہیں پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے، ہاں، مگر تم نے خود کو فتنہ میں ڈالا اور تم انتظار میں رہے اور شک کرتے رہے۔ اور تمہاری تمناؤں نے تمہیں دھوکے میں رکھا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا۔ (14) پس آج تم سے اور کافروں سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانہ آگ (جہنم) ہے۔ وہی تمہارا دوست (مولیٰ) ہے۔ اور جو جہنم میں لوٹا تو یہ لوٹنے کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ (15) کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ مومنوں کے دل اللہ کی یاد سے اور حق تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ سے جھک جائیں اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں قبل ازیں کتاب دی گئی اور وقت گزرنے کے ساتھ اُن کے دل سخت ہو گئے۔ اور اُن میں سے زیادہ تر فاسق (نافرمان) ہیں۔ (16) جان رکھو کہ اللہ زمین کے مرنے کے بعد اُسے زندہ کرتا ہے۔ تحقیق ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کر دیں، تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ (17) اللہ کو صدقہ اور قرض حسنہ دینے والے مردوں اور عورتوں کا قرض اللہ دو گنا کر دے گا اور انہیں بہتر اجر دے گا۔ (18) اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والے اور شہداء ہی اللہ کے نزدیک سچے ہیں۔ اُن کے لئے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے۔ اور وہ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور ٹھٹھلا یا وہی دوزخی ہیں۔ (19) جان لو کہ دنیاوی زندگی صرف کھیل کود اور ایک دکھاوا اور آپس میں تفاخر کا باعث ہے۔ اور مال اور اولاد کی کثرت بارش کی طرح ہے جو کسانوں کی پیداوار کو خوب کرتی ہے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہو جاتی ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ پیلی پڑ جاتی ہے۔ پھر وہ ریزہ ریزہ، چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب بھی ہے اور آخرت کی زندگی کو اہمیت دینے والے کے لئے اللہ کی مغفرت اور اللہ کی رضا مندی ہے۔ اور دنیاوی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ (20) تم اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان و زمین کی وسعت جتنا ہے اور جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور وہ جسے چاہتا ہے اپنا فضل عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (21)

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ط إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (۲۲) لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (۲۳) الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (۲۴) لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (۲۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ (۲۶) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ط وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ (۲۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۲۸) لَيْتَلَّا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَتَّقُونُ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (۲۹)

زمین پر اور تمہاری جانوں پر کوئی مصیبت نہیں آتی مگر جس کا ذکر کتاب میں پہلے سے درج نہ ہو۔ یہ کہ ہم مرنے کے بعد زندہ کریں گے، اور سزا دیں گے۔ یہ زندہ کرنا اللہ کے لئے مشکل نہیں۔ (22) تم غم نہ کرو اُس پر جو تم سے کھو گیا ہے۔ اور اُس پر خوش نہ ہو (فخر نہ کرو) جو تمہیں عطا کیا۔ اور اللہ کسی بھی شیخی خور اترانے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (23) کنجوس اور کنجوسی کرنے کی تعلیم دینے والا جان لے کہ اللہ اُس سے بے نیاز، تعریف کے لائق ہے۔ (اتنا کم خرچ نہ کریں کہ لوگ آپ کو بخیل کہیں) (24) تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو روشن آیات دے کر بھیجا اور اُن روشن آیتوں کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری تاکہ لوگ انصاف پر کھڑے ہوں۔ اور لوہا نازل کیا جس کے ساتھ سخت جنگ ہوتی ہے۔ اور لوگوں کے لئے لڑائی کے علاوہ دوسرے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ اللہ جان لے کہ کون اللہ کو دیکھے بغیر اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ قوت والا غالب آنے والا ہے۔ (25) اور تحقیق ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہ السلام) کو بھیجا اور اُن دونوں کی اولاد میں بھی نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور اُن میں کم ہدایت یافتہ اور زیادہ نافرمان ہوئے۔ (26) پھر ہم رسولوں کے بعد عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کو لائے اور اُسے انجیل دی اور اُس کے حواریوں کے دلوں میں شفقت اور رحم اور رہبانیت (ترک دنیا) ڈال دی۔ جس کی رسم انہوں نے ڈالی ہم نے اُن پر رہبانیت فرض نہیں کی تھی۔ یہ روش انہوں نے اللہ کی خوشنودی تلاش کرنے کے لئے اختیار کی تھی۔ پس انہوں نے اِس کا بھی حق ادا نہ کیا۔ پس ہم نے اُن میں سے ایمان لانے والوں کو اُن کے اجر دیئے۔ اور اُن کی اکثریت نافرمان ہے۔ (27) اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ اپنی رحمت سے تمہیں دو گنا دے گا۔ اور تمہارے لئے ایسا نور بنائے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بخشنہار، مہربان ہے۔ (28) اہل کتاب جان لیں کہ اللہ کا فضل اُن کے بس میں نہیں۔ اللہ کا فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (29) ☆☆